

# کریم سلامۃ

## عقیدے اور موسیقی کا امتزاج

ہاورڈ سکوٹا

ان کے دیسی موسیقی اور اسلام کے امتزاج کوھر کوئی لائق تحسین سمجھتاہے ، صرف وہ خود نہیں۔



کریم سلامۃ کے لئے امریکہ کا جنوب مغربی خطہ ان کا گھر ہے جہاں کی مقامی موسیقی میں روزمرہ کی زندگی کی پیشتر آوازیں شامل ہیں۔ لیکن ان کے لئے گھر کا مطلب یہ بھی ہے کہ ایک دیدار مسلم گھرانے میں ان کی پرورش ہوئی اور انہوں نے روایتی عربی ادب اور شاعری کے پر امارت متن کا مطالعہ کیا۔ اس لئے ۳۰ سالہ کریم سلامۃ نے جب اپنے نعمات لکھنے اور گانے کا عمل شروع کیا تو ان کی حیثیت میں دور تک اترے ہوئے ان کے اسلامی عقیدہ کا ان کی پات دار آواز اور مخصوص جنوبی لہجے میں مدغم ہو جانا فطری تھا۔ اس امتزاج کو بہت سے لوگ حیرت انگیز سمجھتے ہیں۔

### اوکلا ہوما اور موسیقی

کریم سلامۃ کے والدین مصری ہیں۔ وہ لوگ نقل وطن کر کے اوکلا ہوما آ گئے تھے۔ دو بھائیوں اور ایک بہن کے ساتھ کریم سلامۃ کی پرورش وہیں ہوئی۔ بچپن سے ہی کریم سلامۃ ایسے علاقوں میں جاتے تھے جہاں لوگ جانوروں کے ساتھ کھیل کے مقابلوں میں حصہ لیتے ہیں، وہ گاؤں کی میلوں میں بھی جاتے تھے اور مقامی امریکیوں کے اجتماعات میں بھی۔ برینسن اور مسوری میں برطانیہ اور آئرلینڈ سے امریکہ آنے والے تارکین وطن کی موسیقی سے تحریک لے کر وہیں آنے والی روایتی بلویو گراس اور گاؤں کی موسیقی کا فن بھی ان پر روشن ہوا۔ نیش و لیے، ٹینسی میں انہوں نے ریڈیو پر براہ راست نشر ہونے والے ہفتہ وار کاؤنٹی میوزک ریڈیو پروگرام گرانڈ اولے اوپری بھی سنا۔

اپنے ویب سائٹ پر کریم سلامۃ نے لکھا ہے ”میری طرح اوکلا ہوما بھی ایک ایسی جگہ ہے جہاں ثقافتیں ایک دوسرے سے گھل کر قریب کرتی ہیں۔ اوکلا ہوما جنوبی، مغربی اور دیسی امریکی ثقافت کا امتزاج ہے۔ میری والدہ کے اندر نئی چیزوں کو سیکھنے اور ان کا تجربہ کرنے کی جو کبھی ختم نہ ہونے والی خواہش ہے اس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ میں اور میرے خاندان کا ہر کوئی نئی چیزیں سیکھے اور ان کا تجربہ کرنے میں غرق ہو جائے۔“

### عقیدہ اور موسیقی

ٹھیک اسی کے ساتھ کریم سلامۃ کے والدین نے ان کی مذہبی تربیت کی طرف سے بھی غفلت نہیں برتی۔ اپنے مخصوص جنوبی لہجے اور امریکی طرز موسیقی کے باوجود وہ اپنے مذہبی عقیدے کے معاملے میں سنجیدہ ہیں اور

اپنے نعمات میں اپنے مالا مال مذہبی اور ثقافتی ورثے سے پورا فیض اٹھاتے ہیں۔ ان کے گیت نہ تو صریحاً سیاسی ہیں نہ مذہبی لیکن ان کے نعمات میں ان کا غیر معمولی پس منظر جھلکتا ہے جس کے بارے میں ایک ویب سائٹ alt.muslim.com نے لکھا ہے کہ یہ امریکی موسیقی کے منظر نامے پر ایک زندہ دو شاخہ ہیں۔ مثال کے طور پر کریم سلامۃ نے رواداری کے موضوع پر لکھے گئے اپنے ایک گیت میں ممتاز اسلامی اسکالر اور شاعر امام شافعی کا یہ قول شامل کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ میں عودی طرح ہوں۔ مجھے جتنا جلاؤ گے میری خوشبو اتنی بڑھے گی۔

وہ اس بات کا ذکر کرتے ہیں کہ ان کے والد کی مثالوں نے ان کے نظریات اور نعمات دونوں پر اپنے اثرات مرتب کئے۔ وہ کہا کرتے تھے ”اپنے اوپر توختی کرو گھر دوسروں کے ساتھ تمہارا رویہ نرمی کا ہونا چاہئے۔“ کریم سلامۃ کو لگا کہ شاعری کا عمل ان کے عقیدے سے بہت بری طرح گھٹا ہوا ہے۔ یونیورسٹی آف آئیووا میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ”میں کوئی بھی نغمہ لکھنے سے پہلے اور نغمہ لکھنے کے بعد عبادت کرتا ہوں۔ میں ہر لفظ بہت احتیاط سے چنتا ہوں۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ اس کام میں بہت ایمان داری برتوں اور امید کرتا ہوں کہ میرے اس نغمے کو انڈیو لوگوں کے دلوں میں بسا دے گا۔“

### دیہی روابط

دیہی موسیقی کے بارے میں کریم سلامۃ کا تناظر حیرت انگیز ہو سکتا ہے خاص کر ان لوگوں کے لئے جن کو موسیقی میں حاوی وہ تجارتی تناؤ ہی نظر آتا ہے جس کا جھکاؤ ایسے نغموں کی طرف ہو جن میں کھلی سڑکوں، جنوبی اور جنوب مغربی امریکہ میں گانے گانے کی تفریح گاہ کے طور پر استعمال ہونے والے ہوٹلی ٹوکی شراب خانوں اور عشق میں نامرادی کا ذکر آتا ہو۔

alt.muslim.com کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کریم سلامۃ نے کہا کہ ”دیسی موسیقی میں ایک طرح کی روح ہوتی ہے۔ ایک ایسی چیز جو کہیں بہت اندر سے نکل آتی ہے۔ آج بھی آپ کوئی ایسا نغمہ سن سکتے ہیں جو بہت قدیم اور بہت روایتی ہو۔“

### مزید معلومات کے لئے:

کریم سلامۃ

www.kareemsalama.com/

کریم سلامۃ کے نغمے

www.metrolyrics.com/kareem-salama-lyrics.html

نے یورپ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے لندن، برلن، پیرس (یورڈو زنی میں) اٹلی کے روم اور جنیوا اور نیڈر لینڈ کے ایسٹرڈم میں مسلم اور غیر مسلم شیدا نیوں کے سامنے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

کریم سلامۃ کا پہلا البم ”جنیس پین“ ۲۰۰۶ میں منظر عام پر آیا۔ ایک برس کے بعد نیا البم ”ڈس لائف آف مائن“ پیش کیا گیا۔ ان کے ایک نغمہ ”اے لینڈ کالڈ لڈیراڈا انز“ نے ایک انعام یافتہ میوزک ویڈیو کے لئے ساؤنڈ ٹریک فراہم کیا۔ اس ویڈیو میں امریکی مسلم برادری کی رنگارنگی اور قوت حیات کو اجاگر کیا گیا ہے۔

فی الحال وہ پہلی بار ایک تجارتی البم بنانے کے لئے کوشاں ہیں جس میں پہلے کے دونوں البم کا بہترین انتخاب بھی شامل ہوگا اور کئی نئے نعمات بھی۔ لیکن کریم سلامۃ گلوکاری کو مکمل طور پر اپنی عملی زندگی بنانے کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔ لاء اسکول کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد وہ کالت کرنے کیلئے لائسنسنگ (بار) امتحانات کی تیاری کر رہے ہیں اور پینٹ لاء کی پریکٹس کرنے کے خواہش مند ہیں۔

انہوں نے اپنے مائی آپیس پر موسیقی کے بارے میں اپنے بعض خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ”میری امید یہ ہے کہ میرے الفاظ ایسے کانوں میں پڑیں گے اور ایسے دلوں میں اتریں گے جو وہی چاہتے ہیں جو میں چاہتا ہوں یعنی ایک ایسی نیک اور صالح زندگی جو اللہ کو پسند ہو۔“

ہاورڈ سکوٹا، امریکہ ڈاٹ گوو کے خصوصی نامہ نگار ہیں۔

کچ تو یہ ہے کہ کریم سلامۃ ایک بہت پرانی روایت سے فیض اٹھا رہے ہیں۔ یہ روایت جنوب مشرق امریکہ کے ایلاچیان خطے سے نام نہاد بلویو گراس موسیقی کی جڑوں تک ماضی میں بہت دور تک اتری ہوئی ہے۔ کریم سلامۃ نے انگریزی ادب بھی پڑھا ہے۔ خاص کر جان ڈوئی (۱۶۳۱-۱۵۷۲) ایک مشہور روحانی نظم ”اے ویلی ڈکشن: فار ہیڈنگ مارٹک“ اس کے لئے انہوں نے بعد میں ایک نغمہ لکھا تاکہ یہ نظم انہیں یاد ہو جائے۔

### نغمہ نگاری اور گلوکاری

یونیورسٹی آف اوکلا ہوما میں انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پڑھائی کے دوران کریم سلامۃ نے گیت اور نعمات لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔ بعد ازاں یونیورسٹی آف لاء اسکول کی پڑھائی کے دوران بھی لکھتے رہے، جہاں ان کی ملاقات موسیقی کار رار شامل سٹیبل پاولس سے ہوئی۔ امریکہ کی تاریخ کے ایک برگزیدہ لمحے میں مصر اور یونان سے ترک وطن کر کے آئے ہوئے لوگوں کے بیٹوں نے امریکی دیسی موسیقی کو مالا مال کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد کئی برس تک کریم سلامۃ نے امریکہ اور یورپ میں ایسے سامعین کے سامنے نعمات پیش کئے جن میں سے اکثر لوگ مسلمان ہوتے تھے سٹیبل پاولس کیلئے پران کا ساتھ دیتے تھے۔

کریم سلامۃ ویلے پتلے خوش شکل انسان ہیں۔ بالوں کی تراش دقیقہ نوسی ہے۔ وہ دیہی روایتی سیاہ کاڈ بوائے ہیٹ سر پر اوڑھے رہتے ہیں۔ کریم سلامۃ کو اس کا احساس ہے کہ لوگ ایک مسلم دیہی موسیقی گلوکار کے انوکھے پن کو دیکھنے آسکتے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ لوگ ان کے گیت سُنیں گے کیونکہ ان کی گیت لوگوں کو سننے پر مجبور کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ وہ کامیاب ہو جائیں۔ ۲۰۰۸ کے موسم گرما میں کریم سلامۃ

باثین: کریم سلامۃ کے دوسرے سی ڈی البم ”ڈس لائف آف مائن“ کا کور۔ اوپن: برلن جرمنی میں ۲۰۰۸ میں ایک پروگرام کے دوران نغمہ سناتے ہوئے۔

